ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی-2020-34/2020 7 ستمبر 2020

ڈی او آر نمبر۔ بی پی بی سی۔ 13/21.04.048/2020-21

سبھی کمرشیل بینکیں (بشمول اسمال فائینینس بینکیں ،لوکل ایریا بینکیں اور آر آر بی ز)

سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکیں/ اسٹیٹ کوآپریٹو بینکیں/ ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکیں)

سبھی آل انڈیا مالیاتی ادارے

سبھی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (بشمول ہاؤسنگ فائینینس کمپنیاں)

محترم/محترمہ!

کووڈ۔19 کے تعلق سے مشکلات کے لئے ریزولیوشن فریم ورک۔ مالیاتی پیرامیٹرس

برائے مہربانی ہمارے سرکلر ڈی او آر ، نمبر بی پی بی سی۔ 3/21.04.048/2020-21 مورخہ 6 اگست 2020 (ریزولیوشن فریم ورک) کے اینکس کا پیرا 23 اور 24 کا حوالہ لیں جس میں زور دیا گیا ہے کہ ریزرو بینک ایک ایکسپرٹ کمیٹی بنائے اور اس کی سفارشوں پر مبنی ضروری مالیاتی پیمانہ کسی خاص سیکٹر کے لئے بنائے جائیں اور ان پیمانوں کے مطابق بارووروس جو اس کے لئے اہل ہیں کے لئے ریزولیوشن پلان بنایا جائے یہ ''ریزولیوشن فریم ورک کے اینکس کے پارٹ ''بی'' زمرہ میں آتے ہوں۔

2. ریزرو بینک نے اس کے مطابق ایک ایکسپرٹ کمیٹی جناب کے وی کامتھ صاحب چیئرمین شپ میں تشکیل دی جیسا کہ 7 اگست 2020 کی پریس ریلیز میں اعلان کیا گیا تھا۔ چونکہ ایکسپرٹ کمیٹی نے اپنی سفارشات ریزرو بینک کو پیش کر دی ہیں 4 ستمبر 2020 کو اس کو ریزرو بینک نے پوری طوری طور سے منظور کر لیا ہے۔

3. اس کے مطابق سبھی قرض دینے والے ادارے مندرجہ ذیل اہم تناسب کو ضرور غور کریں گے جب وہ اہل بارووروس کے معاملوں میں ان کے لئے ریزولیوشن پلان بنایا جائے۔ یہ بارووروس ریزولیوشن فریم ورک کے اینکس کے پارٹ ''بی'' کے تحت ہوں گے۔

اہم تناسب	تعریف
مجموعی بیرونی دینداریاں/ ہم آہنگ شدہ واضح نیٹ ورتھ (ٹی او ایل/ اے ٹی این ڈبلو)	لمبی معیاد کا قرض، کم میعاد کا قرض، موجودہ دینداریاں اور پراویزن مؤخر ٹیکس کی دینداری اس کو تقسیم کیا انویسٹمنٹ کی واضح نیٹ ورتھ اور گروپ و باہری اینٹیٹیز کو دیا ہوا لون
ٹوٹل قرض/ ای بی آئی ٹی ڈی اے	شارٹ ٹرم اور لانگ ٹرم قرض کا جوڑ تقسیم کیا گیا ٹیکس سے پہلے نفع، سود اور فائینینس چارجیز ساتھ میں گھٹتی ہوئی قیمت

موجودہ اثاثہ موجودہ دینداریوں سے تقسیم شدہ	موجودہ تناسب
متعلقہ سال کے لئے نیٹ کیش پر حاصل سود کو جوڑیں سود اور فائینینس چارجیز کے ساتھ پھر تقسیم کیا گیا لانگ ٹرم ڈیٹ کا کرنٹ حصہ ساتھ میں سود اور فائینینس چارجیز کا جوڑ	ڈیٹ سروس کوریج تناسب (ڈی ایس سی آر)
لون ایڈیشن کی اوپری مدت ساتھ میں کیش کا حصول ساتھ میں سود اور فائینینس چارجیز اس کو تقسیم کیا گیا لانگ ٹرم کا کرنٹ پورشن (قرض) ساتھ میں سود اور فائینینس چارجیز	ایوریج ڈیٹ سروس کوریج تناسب (اے ڈی ایس سی آر)

4. سیکٹر کی مخصوص شروعات (سیلنگ یا فلورس جیسا بھی معاملہ ہو) مندرجہ بالا اہم تناسب جس کے بارے میں لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے ذریعہ غور کیا جاتا ہے جب وہ اینکس میں دیئے ہوئے اہل بارروور کے لئے ریزولیوشن تیار کریں۔ ان سیکٹرس کے بارے میں جہاں مخصوص تعمیر کے بارے میں سیکٹر میں نہیں بتایا گیا ہے۔ لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اپنے طور اندرونی طریقہ سے ٹی او ایل / اے ٹی این ڈبلو اور ٹوٹل ڈیٹ / ای بی آئی ٹی ڈی اے کے بارے میں اندازہ لگائیں گی۔ حالانکہ پھر بھی موجودہ تناسب اور ڈی ایس سی آر سبھی معاملوں میں 1.0 اور اس سے زیادہ ہوگا۔ اور اے ڈی ایس سی آر 1.2 اور زیادہ ہوگا۔

5. لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس دوسرے مالیاتی پیمانہ طے کرنے کے لئے آزاد ہیں جب وہ ریزولیوشن اہل بارروور کے لئے تیار کریں تو مندرجہ بالا اہم ضروری تناسب اور سیکٹر مخصوص تعمیرات جس کے بارے میں بتایا گیا ہے ان پر عمل کرنے کے علاوہ اپنے دوسرے پیمانہ بنا سکتی ہیں۔ اگر لینڈنگ انسٹی ٹیوشن ایک ہی ہے تو بھی اہل بارروور کے لئے ایکسپوزر کے ساتھ مندرجہ بالا ضروریات کی تکمیل ضروری ہے۔

6. پیرا- 4 میں مجوزہ تناسب فلورس اور سیلنگس کے لئے، جیسا بھی معاملہ ہو لیکن ریزولیوشن پلان کووڈ- 19 سے پہلے کی آپریشنس اور مالیاتی کارکردگی (بارروور کی) کو دھیان میں رکھ کر بنانا ہوگا اس میں پچھلے سالوں میں کیش فلو کو بھی تشخیص کرنا ہوگا۔ جبکہ ہر معاملہ میں موزوں تناسب قرار کرنا ہوگا۔

7. مختلف سیکٹرس اور اینٹیٹیز پر اس مہلک بیماری نے بہت اثر ڈالا ہے۔ لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اپنی صوابدید پر بارروورس کے حالات کے مطابق ریزولیوشن پلان تیار کرتے وقت ایک مثبت سوچ رکھیں۔ یہ بہترین سوچ بارروورس کے اثرات کو ہلکی، معتدل اور سخت درجہ بندی میں رکھیں جیسا کہ کمیٹی نے سفارش کی ہے۔

8. لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ ٹی او ایل / اے ٹی این ڈبلو پر عمل کریں جو ریزولیوشن پلان پر متفق ہوئے ہیں۔ پھر بھی سبھی معاملومیں ریزولیوشن پلان کے حساب سے 31 مارچ 2022 تک تناسب برقرار رکھنا ہوگا۔ اور اس کے بعد بھی اس پر لگاتار کی بنیاد پر عمل پیرا ہونا ہوگا۔ اگر ریزولیوشن پلان ایکوٹی انفوزن (ایکوٹی میں جان پھونکنا) پر غور کرتا ہے اس کو صحیح طریقہ سے اس مدت میں لایا جاسکتا ہے۔ باقی سبھی اہم تناسب 31 مارچ 2022 تک ریزولیوشن پلان کے حساب سے برقرار رکھے جائیں گے۔ اور اس کے بعد بھی لگاتار کی بنیاد پر اس کو برقرار رکھنا ہوگا۔

9. متفقہ تناسب پر عمل درآمد کی نگرانی ضرور ہونا چاہئے کیونکہ یہ لگاتار کی بنیاد پر مالیاتی عہد ہیں اور کریڈٹ رویوز کے زمرہ میں آتے ہیں۔ اگر کسی ایک کی خلاف ورزی وقت کے اندر نہیں کی گئی لون سمجھوتہ کی شرطوں کے مطابق تو آپ مالی پریشانیوں میں پھنس سکتے ہیں۔

دیگر وضاحتیں۔ آئی سی اے اور ایسکرو اکاؤنٹ کی موزونیت:

10. ریزولیوشن فریم ورک کی بہت سی ضروریات، خاص طور سے قانونی ضروریات آئی سی اے کی، جہاں لاگو ہیں اور ایسکرو

اکاؤنٹ بنائے رکھنا ریزولیوشن پلان پر عمل ہونے کے بعد یہ باروورا کاؤنٹ لیول پر بھی لاگو ہوگا۔ جیسے: وہ قانونی ادارے جس سے لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کا ایکسپوزر ہے جس میں ایک خاص مقصد وہیکل جس کا لیگل اینٹٹی اسٹیٹس ہوتا ہے وہ اس پروجیکٹ کے لئے بنائی جاتی ہے۔

11. مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ آئی سی اے پر دستخط کرنا ایک قانونی ضروریات میں سے ہے سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے لئے اور سبھی معاملات میں ملٹیپل لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے لئے بھی۔ جب ریزولیوشن پروسیس کی التجا کی جاتی ہے اور اگر آئی سی اے پر 30 دن کے اندر دستخط نہیں ہوتے ہیں تو اضافی ضروریات بھی پوری کرنا ہوتی ہیں ایسے میں آئی سی اے کوئی بدل نہیں ہوتا ہے۔ اس قانونی ضرورت کو سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس نگرانی کے ایک حصہ کے طور پر مانیں۔

آپ کا مخلص

(پرکاش بلیار سنگھ)

چیف جنرل منیجر

اینکس

26 سیکٹروں کے لئے واضح آغاز (سیلنگس، یا فرش، جو موزوں ہوں) کا تناسب

سیکٹرس	ٹی او ایل/ اے ٹی این ڈبلو	کل قرض/ ای بی آئی ٹی ڈی اے	موجودہ تناسب	اوسط ڈی ایس سی آر	ڈی ایس سی آر
آٹو پرزے	<=4.50	<=4.50	>=1.00	>=1.20	>=1.00
آٹو ڈیلرشپ	<=4.00	<=5.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
آٹوموبائل مصنوعات	<=4.00	<=4.00	NA	>=1.20	>=1.00
ہوابازی	<=6.00	<=5.50	>=0.40	NA	NA
تعمیری سامان	<=4.00	<=4.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
سیمنٹ	<=3.00	<=4.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
کیمکلس	<=3.00	<=4.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
تعمیرات	<=4.00	<=4.75	>=1.00	>=1.20	>=1.00
صارف سے متعلق سامان/ ایف ایم سی جی	<=3.00	<=4.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
کارپوریٹ کی پھٹکر دوکانیں	<=4.50	<=5.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
رتن اور زیورات	<=3.50	<=5.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
ہوٹل، ریسٹوراں، سیاحت	<=4.00	<=5.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
آئرن اور اسٹیل مصنوعات	<=3.00	<=5.30	>=1.00	>=1.20	>=1.00
فوجی نقل وحمل، رسد فراہمی	<=3.00	<=5.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
کان کنی	<=3.00	<=4.50	>=1.00	>=1.20	>=1.00
نان فیرس دھاتیں	<=3.00	<=4.50	>=1.00	>=1.20	>=1.00
دواسازی	<=3.50	<=4.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
پلاسٹک مصنوعات	<=3.00	<=4.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
بندرگاہ و خدمات	<=3.00	<=5.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
انرجی					
پیداوار	<=4.00	<=6.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00
ترسیل	<=4.00	<=6.00	>=1.00	>=1.20	>=1.00

>=1.00	>=1.20	>=1.00	<=6.00	<=3.00	تقسیم
					جائیداد کی تعمیر# #
>=1.00	>=1.20	>=1.00	<=9.00	<=7.00	رہائشی
>=1.00	>=1.20	>=1.00	<=12.00	<=10.00	تجارتی
>=1.00	>=1.10	NA	NA	NA	سڑکیں
>=1.00	>=1.20	>=1.00	<=5.50	<=3.00	جہاز رانی
>=1.00	>=1.20	>=1.00	<=4.50	<=3.75	شکر
Instend Interest Coverage Ratio>=1.70		>=1.00	<=5.50	<=3.50	کپڑے کی مصنوعات
		>=1.00	<=6.00	<=4.00	ٹریڈنگ۔تھوک تجارت@

نوٹ: کچھ بنیادی تناسب کی پہچان کی گئی جو ایکسپرٹ کمیٹی کی سفارشوں کے مطابق کچھ سیکٹروں پر لاگو نہیں ہوتے ہیں۔کمیٹی اس نتیجہ پر پہونچی کہ وہ تناسب کچھ خاص سیکٹرس پر لاگو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

* موجودہ تناسب کے لئے کوئی بھی آغاز تجویز نہیں کیا گیا ہے کیونکہ یہ صرف ''وقت کے لحاظ سے فہرست میں درج ہیں'' خام مال اور پرزوں کے لئے اور یہ ڈیلر سے مالیاتی تعاون کے ذریعہ ہی سامان بناتے ہیں۔

** ڈی ایس سی آر کا آغاز اس میں تجویز نہیں کیا گیا ہے کیونکہ زیادہ تر ہوائی جہاز کمپنیاں فائینینسنگ اسٹریٹجی کے طور پر قرض کو دوبارہ فائینینسنگ پر کام کرتی ہیں۔لہٰذا اوسط ڈی ایس سی آر آغاز اس میں تجویز نہیں کیا گیا ہے۔

سڑکوں کے سیکٹر میں فائینینسنگ نقدی کی بنیاد پر ہوتی ہے اور جہاں پروجیکٹ کی شروعات پر ہی قرض کا لیول طے کرلیا جاتا ہے۔اس سیکٹر میں لاگت پونجی سائیکل بھی منفی ہوتا ہے۔لہٰذا تناسب جیسے ٹی او ایل/ اے ٹی این ڈبلو،قرض/ ای بی آئی ٹی ڈی اے اور موجودہ تناسب اس وقت پر کوئی متعلق نہیں ہے اس سیکٹر کو (قرض) پھر سے ری اسٹرکچرنگ کی ضرورت نہیں ہے۔

@ سیکٹر میں زیادہ تر کمپنیاں لمبی معیاد کا قرض استعمال نہیں کرتی ہیں اپنے کاموں کے لئے اور یہ فہرست میں نہیں رکھی گئی ہیں۔اس لئے ڈی ایس سی آر اور اوسط ڈی ایس سی آر اس سیکٹر کے لئے کوئی تعلق نہیں رکھتا ہے۔